سوال

مسجد نبوی کی زیارت اوراس کےلیے سفر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مکہ میں ہے اوروہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی زیارت کےلیے جانا چاہتا ہے توکیا یہ اس کےلیے جائزہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلیے یہ جائز، بلکہ مستحب ہے کہ وہ مسجد نبوی میں نمازاداکرنے کےلیے مدینہ کا سفرکرے کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب بیت اللہ شریف کے علاوہ باقی تمام مساجد میں (اداکی گئی) ایک ہزار نماز کے برابر ہے اوراگر آدمی مکہ میں ہو توپھر مسجد نبوی میں نماز کےلیے سفر کے بجائے مسجد حرام میں نماز پڑھنا افضل ہے کیونکہ مسجد حرام کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک لاکھ نماز کے برابر ہے ۔ لیکن محض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت یامدینہ کی دوسری قبروں کی زیارت کی نیت سے سفرکرنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(لاتشد الرحال الاالی ثلاثۃ مساجد 'المسجد الحرام 'ومسجد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم 'ومسجد الاقصی) (صحیح البخاري 'فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ 'باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ 'ح:1189)

"تین مسجدوں کے سوااورکسی کےلیے سفر اختیارنہ کیا جائے (اوروہ تین یہ ہیں) مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اورمسجد اقصیٰ (بیت المقدس۔)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی